



سوال

(15) کیا کفار نجس ہوتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کفار نجس ہوتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشرکین کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الشُّرْكَوْنَ نَجِسٌ فَلَا يَمْسُرُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ مَا مَعَمَّرْتُمُوهُ (التوبة، 28:9)

”اے ایمان والو! مشرک زے ناپاک ہیں، تو اس سال (سن 9ھ) کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں۔“

”فَلَا يَمْسُرُوا“ نہی ہے، اسی لیے نون اعرابی گرا ہے۔ مسجد حرام سے مراد تمام حرم ہے۔ یہی مذہب ہے عطاء کا اس قول کے مطابق مشرک کو سارے حرم میں داخل ہونا حرام ہے۔ اگرچہ چھپ کر حدود حرم میں داخل ہو گیا وہیں مر گیا اور دفن ہو گیا اس کی قبر اکھاڑ کر ہڈیاں بھی نکال لی جائیں گی۔ سو مشرک نہ حرم کو وطن بنا سکے نہ وہاں سے گزر سکے۔

اور جمع قسم کے کفار مشرک ہوتے ہیں، لہذا تمام کفار اس حکم کے عموم میں شمار ہوں گے۔ اور نجس قرار پائیں گے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي